جلد ۱۲ | بمبئی: دوشنبہ ۱۷ جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ مطابق ۲۹ جولائی ۱۹۰۷ء | نمبر ۲۷

مقدمۂ ایجیٹیشن

لارڈ منٹو ۔ مسٹر مارلی

اگر لاجپت رائے اور اجیت سنگھ شتر بے مہار کی طرح آزاد چھوڑ دیئے جاتے تو کانگریسیوں کے نزدیک لارڈ منٹو اور مسٹر مارلی سے زیادہ قابل اور لائق حاکم زمین پر کیا آسمان پر بھی نہ ہوتا مگر لارڈ منٹو نے تو دوہرا غضب کیا یعنی ستم کیا کہ اول مسلمانوں کے ڈیپوٹیشن کو باریابی دی مسلمانوں کو اعلیٰ مناصب عطا کئے اور ان دونوں مظلوموں کو لشکر میں بھیجدیا۔ اس لئے دونوں ناقابل حکومت قرار دئے جاتے ہیں۔ بھلے کو بدا کہنے کو ناحق نہیں

ر۔ر

مبارکباد نمبر ۱

ایک ہم اور ہندوستان میں لا تعداد وہ کروڑ مسلمان۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کس کس کو مبارکباد دیں اور کس کس کا شکریہ ادا کریں۔ خیر مبارک ہو کہ ہماری ناچیز کوشش باوجود مخالفت بزرگان قوم بیکار نہیں گئی۔ غریب الوطن پردیسی حاجیوں کی دردناک حالت پر رحم کرکے حضور لارڈ لیمنگٹن نے چلتے چلاتے مجوزہ مسافر خانہ حجاج کے لئے ایک وسیع قطعہ اراضی عطا فرما کر تمام مسلمانان ہند کو اپنا شکر گذار بنایا ہے خدا کرے کہ سیٹھ احمد سردار علی صاحب کوئی اور عجیب شرط نہ پیش کریں۔ اسکے لئے آنریبل مسٹر ابراہیم رحمت اللہ کا مسلمانوں کو مشکور ہونا چاہیے۔

مبارکباد نمبر ۲

ہمارے بچے مسلمان بچے دیندار مبارکبادوں کی بوچھار دیکھکر فرط انبساط سے اگر خوشیاں نہ منائیں تو عجب ہے خدا کا شکر ہے کہ قومی ہمدردوں کی محنت ٹھکانے لگی اور گورنمنٹ نے گجراتی کی جس کتاب سے وہ سبق خارج کردیا جو مسلمانوں کی دلآزاری کے لئے ایک متعصب ہندو نے "محمد اور اسلام" کے عنوان سے لکھکر حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں بہت کچھ زہر اوگلا تھا۔

اس دوسری مبارکباد کے لئے بھی ہمیں آنریبل ابراہیم رحمت اللہ کی بے بہا کوشش کا ممنون و مشکور ہونا چاہیے۔

جاپان کا جنگی جوش

جاپان اب وہ [illegible] نہیں رہا کہ ملکی معاملات مین کسی سلطنت سے [illegible] دو دستی ہی بڑی کیونکہ دیکھو ہے - یہی وجہ ہے کہ اگر کوئی اسکو ایک آنکھ بھی دکھاتی ہے تو یہ دونون آنکھیں پھاڑ کر لڑنے کو تیار ہو جاتا ہے - دوسری سلطنتین تو سمجھتی تھیں زعم میں یہی سمجھتی ہیں کہ مثل سابق جاپان وہی جاپان کا مصداق ہوگا - روس پر جو وہ فتح پا گیا یہ اتفاقی امر ہے - حقیقت میں اسکی قوت اس پایہ کی نہیں کہ مثل یورپ حکومتوں سے لگا کھا سکے - چنانچہ اسی خیال سے امریکانے جاپان کی ہتک کر ڈالی جاپانی مہاجرین کی بیہودگی سے امریکا کے دل مین کانٹا پیدا ہو گیا تھا - اس خلش سے اوسنے جاپانی طلبا کو کالجوں سے بند کر دیا تھا مگر سلطنت جاپان نے تیغ مع آستین چڑھا کر جواب طلب کیا تو امریکا بغلیں جھانکنے لگا - چونکہ وہ مرد میدان لڑائی کیلئے تیار نہ تھا - اسلئے اپنا حکم واپس لینا پڑا - اس معاملہ مین جو امریکا کو تھوک کر چاٹنا پڑا تو امریکا بھی کھسیانا ہو گیا - اوسکی کسر نکالنے کیلئے وہ موقعہ کا منتظر تھا لہذا اسنے یہ [illegible] نکالی کہ جن جاپانی مزدورون کی میعاد پوری ہو جاتی ہے اونکو وطن بھیجنے اور دوبارہ کام شروع کرنے کی اجازت نہین دیجاتی [illegible] رفتہ رفتہ امریکا جاپانیون سے خالی ہو جائیگا سلطنت جاپان [illegible] سپر کر تیاں کر رہی ہے اور [illegible] کے ساتھ جواب طلب کیا [illegible] اسلئے [illegible] شروع کر دی اور [illegible] کی تیاری [illegible] سال [illegible]

ہندوستان گورنمنٹ اپنے گھر کو نکل گیا

اس سرخی کو پڑھکر آنکھیں لگے تو یہی کہ کیا معاملہ ہے چند شامت کے مارے بیوقوف مفسد جو خیال پکا کر بیٹھے تھے کیا وہ دم بخت ہو گیا - دست کشیدہ دیا گیا مفسد جو ہیرڈ کی لات گھٹنوں تک کے مصداق تھی اونکی لات کیا گورنمنٹ کی اوپر ہی پڑ گئی جو گورنمنٹ کھوٹا جو سرزمین ہند کی تخت فرعی ہم اوڑ گیا ہے - کیا باغیون نے اوکھاڑ پھینکا - اجی توبہ کیا چڑی کیا چڑی کا شوربا کیا مچھر اور کیا مچھر کی بھنبھناہٹ باغی بیچارے کیا کر سکتے ہین - ایسے سیہ قسمت کالا رنگ کے لئے برٹش اژدہے کی ایک پھنکار کافی ہے - سرخی بالا سے ہمارا یہ مطلب نہین کہ ملک ہندوستان گورنمنٹ کے اوسکے سے نکل گیا - ناظرین کو معلوم ہوگا کہ ہندوستان ایک سنڈیکیٹ کیس مین ضبطی ختمی ہو گیا ہے - اوسنے جو اخبار جگانتر بنگال کا حشر دیکھا کر اخبار بھی بند اور مطبع بھی ضبط تو اوسکو اپنی نسبت بھی یہی کا خیال ہوا - اور یہی مناسب سمجھا کر اس جھگڑے ہی کو ختم کر دیا جائے تاکہ وہ مشل نہ ہو ڈکھ بھرین بی فاختہ اور کوے میوے کھائین لہذا ایڈیٹر ہندوستان نے ایک ہندو وکیل کے ہاتھ اخبار کو فروخت کر ڈالا - گویا اوسنے اپنے خیال مین ہندوستان کو گورنمنٹ کی دستبرد سے بچا لیا - مگر یہ اوسکی خام خیال ہے اگر یہ بات [illegible] ہندوستان کو مل جاتی تو گورنمنٹ ہندوستان کے نام کو طیامیٹ کبھی نہ کرے گی - اور حیرت اوسکو یہ کرنا ہی مقصود ہو تو گیا - تاہم تو اس سودے کو نہین توڑ سکتی کیونکہ مقدمہ چل پڑنے کے بعد معاملہ کیا گیا ہے -

ایڈیٹر جگانتر کلکتہ پابند ہو گیا

ہم تو سمجھتے تھے کہ برسات مین جسطرح اور تمام دنیا کی چیزین سیل جاتی ہین جیسے نمکیاتی ہے اوسیطرح سب پیٹ اخبارات کے ایڈیٹرون کی دماغ بھی سیل گئے ہون گے اور نہین تو کم سے کم جوہر تو ضرور زنگ لگ گیا ہوگا مگر نہین ایسا نہین ہوا بجائے کند ہونیکے وہ تو اور تیز ہو گئے ہین بلکہ مین جو چند روز ہوتا تھا ایڈیٹر جگانتر بھی اس برسات مین کیچڑ مین لت پت پانی سے تر اور لدے پھندے کلکتہ کے جیل اشاف مین داخل ہو گئے مگر افسوس صرف ایکہی سال اونہین وہان باغیانہ ہنڈیا پکانی کی مشقت شاق پڑیگی اور اوس کے بعد اونکی اکاڑی پچھاڑی کھول دیجائینگی - آزاد کر دئے جائینگے مگر جاؤ جہاں جی چاہے کھیت چرو - کوئی پوچھنے والا نہین مگر دیکھو ایسا ہو کہ جیل کی قدر جنکو ہوا اونہین ایسی پسند آجائے کہ تم پھر اس سیکشن مین داخل ہونے کی کوشش کرو - یاد رکھو کہ یہ عزت صرف اُن خوش نصیبون کو عطا کیجاتی ہے جنپر ہم بیحد مہربان ہوتے ہین - کسکی لفظ یہ ہے جو اوس باغ ارم کی سیر کرتے جنہین سلطانی مہمانون کے آنے مین ہر وقت پہرہ رہتا ہے - غرض بنگالی بابو وہ ہوش سنبھالتے ہوئے اوس درجے پر پہنچ تو گئے ہین - جیسے اس زمانہ کے جگانتریون نے پولیٹیکل ایجیٹیشن کے لحاظ سے معراج ترقی سمجھ رکھا ہے اور جہاں پہنچنے کیلئے بڑے بڑے خانہ دری مشتق ہین - پریس جہان باغیانہ مضامین ڈھلتے تھے وہ سرکار کو اسقدر پسند آیا کہ مالک پریس سے اوسے مانگ لیا -

دُرِّ یتیم نہیں - گوہرِ یتیم

رہ گئے سید مگر اونکی مرحوم یادگار یعنی اون کے کارنامے اب تک زندہ ہیں۔ کالج کے لئے اونہوں نے کیا کیا مصیبتیں نہیں جھیلیں کن کن سختیوں کو نہیں برداشت کیا۔ فقیر ہو کے گلے میں جھولی ڈال کر در بدر پھرے کوڑی کوڑی بھیک انہوں نے مانگی۔ ایک ایک کے آگے ہاتھ اونہوں نے پھیلایا۔ فنافی القوم ہو گئے کسی نے مرتد کہا۔ کسی نے اس سے بھی زیادہ معزز خطاب کا مستحق ٹھہرایا یعنی کافر بنایا۔ یہ سب کچھ ہوا مگر اوس دُھن کے پکے نے کسیکا کچھ خیال نہیں کیا۔ زمانہ ہنستا رہا۔ دنیا برا بھلا کہتی رہی۔ مگر وہ اسپر بھی تیار ہو گئے کہ قوم اور پیاری قوم کے لئے تھیٹر میں خود ناچیں گے اور مولانا شبلی وغیرہ کو نچائیں گے کہ قوم کا پیسہ کالج میں مزید کھینچیں گے۔ چنانچہ بمبئی ڈرامیٹک تھیٹر کی بنیاد قائم کی۔ خود عرب فقیر کا پارٹ کیا۔ ساز ہاتھ میں لیا۔ جھولی گلے میں ڈالی۔ اور سے گرچہ ناسیست نزدہ ملاں مانجھا صبر تنگ نام رادہ کہتے ہوئے اسٹیج پر نکل اور ہزاروں روپیہ کالج کیلئے اسی طریقہ سے پیدا کر لیا۔ ہمارے اور ملکی ریفارمر بھلا کیسے پیچھے بیٹھے رہتے۔ زندہ گیا سید تو خود ہیڑ ہے تھے۔ مگر اونہوں نے کلکتہ کی بی گوہر کو پیر(؟) بنایا۔ پرسوں ٹاؤن ہال بمبئی میں وہیم(؟) وہاں جلسہ کیا گیا۔ بڑے بڑے معززین نامی نامی ملکی ریفارمر مہتمم جلسہ تھے پہلا ہی جلسہ میں ایسے ایسے ذہیل مستغل اور ختم ہوان روز و دار [illegible] ہو ....

بی گوہر جلسہ کی رونق

کے لحاظ سے اگر رونق جلسہ رونق محفل کہا جائے تو بجا ہے یا صدر نشین صدر انجمن بھی کہا جائے تب بھی ٹھیک ہے اسلئے کہ اونہیں کے دم سے جلسہ تھا۔ اور جلسہ میں اونھیں کے دم کا ظہور تھا۔

بمبئی خواہان ملک نے یتیم بچوں پر رحم کھایا چندہ کی تجویز ہوئی۔ امداد کی تحریک ہوئی۔ جگہ بھی اچھی سوچی۔ وقت اور زمانہ بھی اچھا تھا۔ خوش قسمتی سے یتیم بچوں پر رحم کھانے والی بی گوہر بھی بمبئی میں موجود تھیں۔ چوٹی کے حسن محفل تلاش کرنے میں بھی وقت نہیں ہوئی۔ جلسہ نہایت شاندار اپنے طرز پر نئی یادگار رہا۔ جو خوش قسمتی سے شریک ہو گیا وہ عمر بھر نہ بھولیگا۔ اور جو بدقسمتی سے رہ گیا وہ عمر بھر پچھتائیگا افسوس کریگا۔ مگر اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ مگر یہ ملحوظ ہے کہ ایک کار خیر کیلئے جلسہ کیا گیا تھا۔ نیت اچھی تھی۔ مگر رفاہ عام مقصود تھا جلسہ میں جانے والوں کیلئے ٹکٹ مقرر کر دیا تھا۔ درجہ اول کے ۱۵ روپے اور درجہ دوم کے ۱۰ روپے۔ آمدنی بھی اچھی خاصی ہو گئی تھی۔ کل رقم یتیم خانے کی بھینٹ چڑھا دی گئی۔ یتیم بچوں کو دعائیں دینا چاہئے بی گوہر کو جنکے حسن کا شہرہ موسیقی کی معلومات کلکتہ سے کھینچ لائی تھی ورنہ کہاں کلکتہ اور کہاں بمبئی اور کہاں بی گوہر۔ ہم تو یتیم بچوں کو ساتھ لیکر روزانہ صبح اوٹھکر دعا مانگا کرینگے۔

کرامت اللہ میان ....

بی گوہر اور ملکی ریفارمروں کی سرپرستی

ہیں۔ وہ ایسے جلسے ہوا کریں جن میں ہم خرما و ہم ثواب کی شرکت ہے۔ اور سچ تو یہ ہے کہ یہ حسن تھا اسکی ضرورت اور اسی دن کیلئے گوہر بھی پیدا ہوئی تھی۔ معلوم نہیں بی گوہر کے برقی لیمپ کیطرح روشن چہرے میں کس بلا کی کشش تھی جتنی نگاہیں تھیں خواہ مخواہ بھی چہرے پر گڑی جاتی تھیں غرض معلوم ہوتا۔ اس حسن و سالی پر بی گوہر کا گانا ایسا چلتا ہوا جادو کر دیا تھا۔ سارا جلسہ مبہوت بنا ہوا تھا۔ کبھی کوئی زانو بدل بدل کر اوٹھتیں کبھی پیر پسارتیں اور جھک جھک کر [illegible] تھا۔ غرض بی گوہر کا ہر ایک حرکت جلسہ کی تعجب نہیں کہ ہر شخص کی نگاہیں قطب نما کی سوئی کی طرح اوسیطرف جاتی اور پھر وہیں رہ جاتی تھیں۔ بڑوں بڑوں کی یہی آرزو تھی تمنا کہ اگر بی گوہر بطرف خصوصیت کے ساتھ مسکرا کر دیکھ لیں تو بس بیڑا پار ہو جائے۔ سارا جلسہ تو بی گوہر کو دیکھ دیکھ کر دیوانہ بن رہا تھا اور ہم ان پر ہے بھلے تماشا نکلا تماشا دیکھتے تھے تب جو برادری اور وسکی سے زیادہ متوالے تھے۔ البتہ بی گوہر کی محبت کے نشہ میں چور تھے ملکی خیر خواہ کے لئے ذرا اچھا آپہ آگیا ہے۔ اب کیا عجب کہ پھر دیکھیں ہم روز نئی نئی تجربیں نئی شانیں ہوا کیا کریں گی۔ ابھی تو بی گوہر کے پیچھے جشن اور ہوا ہے چرکلوں قدر دانوں پر ٹکٹ لگا ہے۔ بڑا مزا ہو اگر کسیکو یہ سوجھے کہ بی گوہر کی کمائی کی مشق پر بھی ٹکٹ لگا کر کسی خیراتی فنڈ کی بھینٹ چڑھائی جائے۔ ساہوکار گوہر والی گوہر یتیمی اور ابادی بالکل بنتے نایاب ہم تو جانتے ہیں بڑی بڑی کمائی بنا

بیگو جلوائی کا بھائی کشن سنگھ

لو صاحب کشن سنگھ بھی دھر لیا گیا۔ اور وہ پنجاب کا سودیشی دیوتا بغاوت کی جان شورش کی روح رواں اجیت سنگھ عرف بیگو جلوائی بھاگ گئے رست ... ڈنڈے جاتا رہا۔ ادھر اوسکا بھائی اس دھر پکڑ کو دیکھکر سر پر پاؤں رکھکر ایسا بھاگا کہ پیچھے مڑکر دیکھنا بھی قسم تھا۔ گورنمنٹ کے خوف سے اپنی جان بچانے دم دبائے کبھی اس کونے میں اور کبھی اوس کونے میں چھپتا پھرتا تھا۔ ہر وقت ہر ساعت بھائی کی جلاوطنی کی ساتھ ہی اپنی جلاوطنی کا نقشہ بھی آنکھوں کے سامنے پھرا کرتا تھا۔ مگر کسقدر اطمینان تھا کہ میں ایسا ہوا ہوا ہوں کہ کوئی بو بھی نہیں پا سکیگا۔ مگر تو یہ اسکی خام خیالی تھی۔ یہ خبر بھی نہتی کہ سرکاری سراغرسان آدمی کی بو پر چلتے ہیں اور پھر اگر وہ قبر میں بھی ہو تو وہان سے بھی نکال لاتے ہین یہ تماشا بھی ایسا ہی ہوا۔ اور یہ بھی کسی مقام پر دھر لئے گئے۔ ... پھنسے اور بہت برے پھنسے۔ مگر یہ سمجھ مین نہیں آتا کہ کشن سنگھ کیون دم چرائے پھرتا تھا۔ اسلئے کہ ہماری گورنمنٹ مین خدا نخواستہ ... اندھیر تو تھا نہیں کہ کرے داڑھی والا اور پکڑا جائے ... مونچھون والا۔ یہاں تو دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر دیا جاتا ہے پھر کیا وجہ تھی کہ کشن سنگھ بھی پیٹھ توڑ کر بھاگتا۔ اسکے تو یہی معنی ہین ... کہ دال مین ... کالا ضرور ہے ... آفتاب ہے مت کا مضمون ... کوئی بہت بڑی سازش کا جال بچھایا ... بہت سنگھ نے اپنے بھائی کی مدد سے پھیلایا تھا خیر اب کشن سنگھ کی گرفتاری کی خبرین تو صحیح ہین تو وہ بھی نسبت ... کے ساتھ ماندلے مین ڈنڈ پیلے۔

ولایتی بلیان دیسی چوہے

بہت تیری طاعون کی دم مین ولایتی نمدا۔ دنیا کے ڈاکٹر زمانے کے حکیم جنکے مارکین ... اونچی سیدھی قلابازیان کھایا کرین مگر اس موذی کے دفعیہ کا علاج غیر ممکن ہزار ہزار فکرین کیجاتی ہیں مگر سب فضول ہیہودہ۔ بڑے بڑے ڈاکٹرون حکیمون کو اس بلا نے ناک چنے چبوائے تہے۔ ایک عالم کو حیران زمانہ کو پریشان کر رکھا تھا۔ بڈھے بچے جوان غرض کسیکو نہین چھوڑتا تھا سیکڑون گھر تباہ ہزارون کو رنڈوا کنوارا کیا ... کر دیا تھا۔ مگر اسکی ہیبت کے صدقے۔ بلند پروازی کے قربان۔ یورپ پھر یورپ ہے۔ آخر سوچ بچار کر طاعون کا ملک الموت بھی پیدا کر دیا گیا کہ ادھر طاعون نے ذرا بھی سر نکالا۔ اور طاعونی ملک الموت نے اوسے آ دبوچا۔ ولایت کے اول جھگڑے طاعون کی جڑ تک تو پہلے ہی پہنچ گئے تہے مگر اوس پر اسے بس نہیں چلتا تھا۔ چوہونکو طاعون کی جڑ قرار دیکر اون کے مارنے کی کیا کیا ترکیبین نہین کیگئین۔ دوائین چھوڑیگئین کہ چوہے ہلاک ہون۔ چپہ چپہ مقرر کر دیا گیا کہ زمین مین چوہے مار مار کر پیٹ بھر ... چوہے پیدا نہ تھے اور ایسے سیانے جیسے قانون کے گھر کے ہوتے ہین۔ جب انہوں نے یہ رنگ دیکھا تو وہ بھی بنگال کی حکمت عملی سے کام لینے لگے ... بچانے کو ... تقسیم ہوئے دس پانچ ... چوہے اسمین پہنچے۔ تب پھر چوہون مین ... کمیٹیان ہوئین اور ادھر کلکٹر ... چھوڑ دیا ... ولایتی بلیان ... مگر ... آخر سب مل کر ... الحاصل یہ ہیں ... ولایتی بلیان پھر کر ہندوستان ... گئی ہے۔ ولایتی بلیان دیسی چوہے ... ہی نے دی ...

ایسکریٹری کس بوتے پر؟

پرشورش اور فتنہ انگیز نعرون کی وہی مثل ہے کہ ہرنے کوچی چاہے اور کفن کا ٹوٹا۔ وہ ارادہ تو یہ کرتے ہین کہ تمام انگریزون کو اپنے ملک سے نکال باہر کرین مگر اونکی قوت و شجاعت کی یہ حالت ہے کہ ہرگز نہین کوڈ پھلنے کے جسے خود زمین مین دھنسے چلے جاتے ہین۔ اون بیوقوفون سے کوئی یہ تو پوچھے کہ کس بل بوتے پہ اور چھل کود ہے وہ کونسی سیلانی روح ہے جو تم کو عالم بالا کے خواب دکھا رہی ہے شہرت نہ جرأت نہ دولت نہ رفاقت۔ بیہودہ گرنا پڑتا ہے کہ جسکے سہارے پر یہ ناٹک دیتے ہو۔ پیارو گورنمنٹ ایک نوٹس چپکا دیتی ہے تو تم طاقت نکوس ڈینے ہو۔ اور پیچ و تاب کھا کر رہجاتے ہو۔ گورنمنٹ کی ایک جنبش تمہارے تمام منصوبے خاک مین ملا دیتی ہے۔ بار ہا تم اسکا مشاہدہ کر چکے ہو کہ جو ہر شکل کا نا پھرسی ہی کی ایک میان سے عقب ... بڑے بڑے جلسے ناکہین ہو گئے۔ حال کا واقعہ ہے کہ فریدپور واقع مشرقی بنگال مین تمہارے بڑے بڑے جتھادہ ہی گروہ سے ایک جلسہ کرنا چاہا تو مجسٹریٹ نے فرمایا کہ تم جلسہ کرتے ہو تو ضرور کرو مگر اوسمین کوئی شورش انگیز بحث نہ ہو۔ اچھا ... کہ جلسہ باہر کیا اور اسکے متعلق نوحہ خوانی ہنو ہر جلسے کے اجازت کی تاریخ لگا دیگئی ہے اور اسکی حیثیات نمبر گر کمیٹی نے نامنظور کیا اور کہا کہ جتنو سب کچھ نہین سنینگے۔ پھر مجسٹریٹ نے اسکو لکھا کہ اگر وہ باتین نہین منظور نہین تو کم از کم یہی کرو کہ بائیکاٹ کے ریزولیوشن کو کاٹ ڈالو۔ انہوں نے اسکے متعلق بھی کہا کہ ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا۔ تب مجسٹریٹ نے یہ سمجھکر کہ ان کے دماغ مین خلل ہو گیا ہے تو گورنمنٹ سے خط و کتابت کر کے باضابطہ جلسہ کی ممانعت کر دی اور پولیس پہرہ بٹھا دیا گیا۔

بنگالی دولہن جاپانی دولہا

بنگالیوں کی سوجھ بوجھ عقل و دانش دیکھکر بیساختہ ہی چاہتا ہے کہ یورپ کے مدرسوں بڑے بڑے بخارہی مدبروں کو بنگالیہ پر سے صدقے کر کے چھوڑ دیں۔ جو بات سوچتے ہیں انوکھی۔ جو خیال ہوتا ہے نرالا۔ ان ہوگا کوئی زمانہ جب یورپ کی فہم و فراست کے ڈھنڈورے پٹے ہوئے ہیں۔ پر ناظرین کی ذکاوت کے بنگال سے جانے کے بعد مگر بنگالی عقل کے سامنے دنیا ہیچ ہے بڑے بڑے ارسطو اور افلاطون بھی کے رستے ہیں۔ بنگال کا ایک ایک بچہ ارسطو کا دادا اور افلاطون کا پردادا ہے۔ بنگالی بابو انگلیے وادوں میں بیچ سمجھنے لگے تھے آر ملے الدائم ... ولایت جاپان امریکا غرض تمام دنیا کی خاک چھان جائیے گا پھر بھی سمجھنا مشکل اور بہت مشکل ہے۔ بنگالیوں کے دماغ قدرت نے ایسے ہوادار گوشے ہیں کہ ہمیشہ تازہ بتازہ نو بنو خیالات کی آمد و رفت کی لگی رہتی ہے۔ علم۔ ہنر۔ دولت۔ عزت۔ طاقت۔ مکاری۔ چالاکی غرض یہ سب ذوقی ذکر پیشتر جس سے رہا۔ اب ان ہی کی کے لئے جو چاہا۔ دق طرفہ تماشا تو یہ بات بہت تھم گئی نہیں بلکہ میدان کی اپنی قوم میں مفقود ہیں۔

بس یہاں پہنچکر عقل کا طوطا اڑ گیا۔ اب آگے نہیں بڑھتا۔ نہ سائنس کام دیتا ہے اور نہ فلسفہ۔ سوچئے کہ یہ مادہ پیدا کرنے کے لئے اگر مسلمانوں کی خوشامد کرتے ہیں تو کچھ دھاگے اور مٹی کی کھلونی کی طرح دھرم ڈھونڈتا ہے۔ لاؤ جاپانی سانڈ چھوڑ دو کہ اچھے بچے ایسے تو کچھ بھی ...

پورے بہادر نہیں

تو آئیے مرد کو فخر و ہرچون گئے۔ جاپانیوں کی جتنی جرأت اور بہادری ہے وہ سب بنگالیوں میں حلول کر آئیگی۔ پھر ہم تمام دنیا کو ناک چنے چبوا دیں گے۔ اس خیال کا پیدا ہونا تھا کہ چاروں طرف جاپانی مسافر دن کی تلاش شروع ہو گئی۔ خدا خدا کر کے ایک خوب ساتھ ہاتھ آ گیا۔ پھر کیا تھا دانہ گھانس دکھا دکھا کر چارے پر لگا لائے۔ اور فوراً ہی ایک حسین بانکی ترچھی بنگالن سے جو وہ ہمہ تن گئے واثق گٹھ بندھن کر دیا۔ بیچ تو یہ ہے بہت اچھا ہے۔ اگر کہیں زمین بھی اچھی ہوئی تو آج سے ۹ ماہ بعد بنگالی قوم میں پہلا مرد میدان پیدا ہوگا۔ لیکن غائب تو بھی کہ صیغہ واحد حاضر مذکر غائب کی گردان میں بلی نہ چھینک گئی ہو۔ بہرحال کچھ ہی کیوں نہ ہو جاپانی خون کہاں تک اپنا اثر نہ دکھلائیگا خیر ہم بھی اسی امید پر ابھی سے خوش ہوئے بیٹھے ہیں کہ کبھی نہ کبھی جاپانیوں کو خدا راہ راست پر ضرور ہی لائے گا۔ اور سوقت یا تو ہمارے مہاتما بابو واقعی ہی کنکنی کتکنا کر رہ جائیں گے۔ اور یا پھر ابدی نجات حاصل کرنے کو ہمارا ساتھ دیں گے۔ بہرحال بنگالیوں نے اگرچہ ٹھان ہی لی ہے کہ جاپانی اور بنگالی خون کی آمیزش کر دیکھائے تو ہم بھی خوش ہیں۔ مگر اندیشہ ہے کہ کہیں یہ آمیزش کبھی رنگ نہ لائے تو اور لینے کے دینے پڑ جائیں۔ نئی بات عجب ہے اور عجب نہیں بنگالیوں کی نرالی ... جاپانیوں کی دلیری کی ... اور سو روزنامہ عورت بہادر کو ...

تین لیڈیاں تین ڈوگ

جہانسی کا اسٹیشن مسافروں کا ہجوم غیر معمولی چہل پہل ایک پر ایک گرا پڑتا ہے۔ اور ادھر تیکی تبکائی ریل نے اسٹیشن پر آ کر دم لیا۔ ادھر مسافروں کا ڈربہ کھلا ہو کھلا بٹ پریشانی وحشت اگر آدمی میں ہو تو آدھا لطف زندگی کرکرا ہوئے جاتا ہے۔ اس ریل پیل میں ایک مستطیع صورت المقرب خواہ مخواہ مردانہ کسی ریاست کے مختار بھی ہانپتے کانپتے گھبرائے ہوئے پسینہ میں پھنسا کر ایک سیکنڈ کلاس کی گاڑی میں داخل ہی تو ہو گئے اور دھر اطمینان سے مختار صاحب بیٹھے اور اسباب بھی اچھی طرح نہ رکھنے پائے تھے کہ دو تین لیڈیاں فرنگ کی دمی ولایتی اور آدھی ہندوستانی سایہ پہنے کالی پیلی آ پہنچیں۔ اب ایک طرف ان ولایتی الصورت ہندوستانی انکھوں لیڈیوں کو دیکھ کر ہمیشہ کالا آدمی ہے اور میلے ساتھ کیسے بیٹھیں۔ دوسری طرف مختار صاحب نا کارہ کبھی درجہ میں آ جائیں مزے سے راستہ کٹ جائیگا۔ خوب گھور گھور کر آدھا جی جان جاٹ جائیں گے۔ غرض ادھر تو ان سب خیالات کی گاڑی دوڑی ادھر ریل چھٹنے کے قریب آئی۔ میم صاحبہ کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ کیونکر بنائی جائے۔ اپنے ہر رنگ کا کہے تیز آنے سے شیر گارڈ سے رجوع لائیں۔ گٹ پٹ کر کے دانا سید جانا معلوم نہیں کیا سمجھا دیا کہ گارڈ صاحب شیر کی طرح ڈکارتے جھپٹے گاڑی کے اندر گھس آئے۔ ول تم نکل جاؤ۔ ولیڈیز جانا مانگتا ہی رنگ بیٹھیگا۔ مختار صاحب کو گاڑی چھوڑنی میں تامل ہوا صاحب بہادر کو غصہ آ گیا ہیں تو تو میں میں کا نقارہ تکرار و تینوں ڈوگون کو رخصت کر دیا۔ گویا ایک ہندوستانی کے تین ڈوگ بنا کر اور ان کا اسباب بیٹ ...

معرکہ آرائی

بلا سے کوئی ادا اونکی بدنما ہو جاے
کسطرح سے ٹوٹ جائے ولولہ دل کا

بعض حضرات کی جبین اونچی طبیعت کا اقتضا ہوتا ہے کہ ہر اسے چھٹے میں پاؤں اڑا کر خوامخواہ ہی بانچین سوار و نہیں نام لکھائیں دو دہی گیرن جائیں ہم ہندوستان ہی کو لیتے ہیں۔ لالہ بھائیوں کی شورش و فساد دیں ایسی نالائق طبیعتوں کو اچھا خاصہ مشغلہ ہاتھ لگ گیا وہ لوگ گوشہ گمنامی میں پڑے ہوئے تھے۔ آسمان شہرت پر آفتاب بنکر چمکنے لگے اور جب بٹ بنین کہ وہ شہرت نیک نامی کیساتھ ہوئی یا بدنامی کیساتھ۔ ماشاء بہات کہنا نے والا نہین اتنی قدرت کہاں کہ آستین چڑھا کے ہشت دشت کیلیے سامنے آتے مگر ان افضل خصم جس میں جنگاری ڈال دی جاوے وہ بھڑک اٹھے [illegible] دوٹ مین تقسیم بنگالہ کے خلاف علم مخالفت بلند کیا جس سے گورنمنٹ کے کان پر جوں تک نہ رینگی جب اس طرف سے ہر طرح نومیدی ہو گئی تو سودیشی کا بہانہ کرکے گورنمنٹ سے بائیکاٹ کی تحریک کی اور یہ تحریک پھیلتے پھیلتے پنجاب تک پہنچی پنجابی لالہ بھائیوں کو جو یکلخت ہی جوش آیا تو لگے بکارنے "بھارت کو شترو ان بدیہ فرنگیوں کو جو ہمارا ملک پر قبضہ کئے ہوئے بیٹھے ہیں مار کر نکال دو" اب کیا تھا گورنمنٹ کو یہ وہم کہاں تھا کہ جس طرف بھاگ جاؤ پھر اسنے بھی انگڑائی لی اور ایک ہی اشارہ میں صفایا بولدیا ساری شیخی ناک کے رستہ جھڑ گئی

اجیت سنگھ اور لالہ لاجپت راے دونوں لیڈروں کو غنیمت ہوا اور جنہوں نے پڑھ کر اپنے شتر ہو گئے گورنمنٹ کو محض [illegible] درگذر کرنا نہیں بلکہ [illegible] اور تاک کر سیدھے منڈالہ جیل [illegible] باب کی خیالات [illegible] مقدس [illegible] کو پر منڈا دیا

خیر صاحب ادھر تو اس طرح سر منڈاتے ہی اولے پڑے اور ادھر بنگال میں لیاقت حسین صاحب کو لیاقت کا تو پہرہ لگیا یعنی غریب عبد الغفور [illegible] خدا کیسون کے ساتھ جیل بھیجا گیا مگر اسے امید رکھنی چاہئے گورنمنٹ کے عفو و غفران کا دائرہ بہت وسیع ہے کیا عجب کہ خوش قسمتی کھینچ لاتی ہے [illegible] اس دائرہ کو اندر گھسیڑ دے اب ہے ایڈیٹر آفتاب دہلی کو متعلق ایکدفعہ تو سنا گیا تھا کہ بس اب آپ آفتاب لب بام ہیں مگر پھر خدا جانے کیا ہوا کہ غروب ہوتے ہوتے طلوع فرمانیگے اب

سنتے ہیں کہ آپکی شعاعیں بھی کسی کے خرمن جہان سوز کی طرح آفت ڈھانیوالی ہیں کاش ہمیشہ ایسا ہی گورنمنٹ کا ڈھایا ہوا مزج [illegible] کے زمانہ کی گرمی و سرد چشیدہ گرگ باران دیدہ حضرات کی نباہی [illegible] طبیعت اور ٹھنڈی دلوں کو بیدار کر دے کہ خواب غفلت میں اپنا [illegible] والے بزرگوار [illegible] کام [illegible] اور ایسا کام کرنا چاہیے جس سے ترقی زندگی کا [illegible] ہیں

جناب جمیل الرحمٰن صاحب خوب یاد رکھیں کہ ہندو بھائیوں کی دل لبھانے والی تقریریں اور [illegible] تحریریں برق باراں کی آنا فانا میں [illegible] ہو جانیوالی چمک ہے [illegible] وقت نہیں رکھتیں جسکا نتیجہ پنجاب کے [illegible] سماج [illegible] سے ہو گیا جس نے لالہ اجیت رای کو اسطرح نکال پھینکا جیسے دودھ سے مکھی پھر جانے بوجھ کر دیسون کی حمایت میں ذوالفقار (تحریر و تقریر) کو چمکانا حماقت نہیں تو اور کیا ہے؟

خیر صاحب یہ تو اس دنیا کی تھی اب دوسری دنیا کی سنئے بوشہر میں سعید السلطنت بہادر کو [illegible] مرا رہا [illegible] بھی [illegible] ہو گئی اور لوگ ہر طرح امن و امان سے زندگی کے دن کاٹنے لگے تو کسی شقی القلب کی معاونت سے [illegible] کیا تو بہتر سمجھا کہ پارلیمنٹ کو تار کر دیا کہ غضب یہ خدا کی پناہ ایسی ظالم اور غاصب شخص کو یہاں بھیجا گیا ہے کہ جسکے ظلم و ستم سے تمام رعایا نالان اور پریشان ہو رہا ہے اس پر طرہ یہ کہ شہر کے تجار اور علما کی تمام [illegible] لی گئی۔ ادھر جب سعید السلطنت پر ڈانٹ ڈپٹ لگی تو ادھر تجار و علما پر گرامی سے فرزندوں نے فوراً اطمینان و تسلی کیلیے اطلاع دی کہ

• حکام ان دونوں مدت سے [illegible] اسباب [illegible] عموم •
• امن و انتظام [illegible] کردیں [illegible] •
• [illegible] •
• [illegible] •
• تجار [illegible] حکومت [illegible] •

خیریت یہ گذری کہ انگریزی تار گھر سے ان بزرگوں کا پتہ نہ چلا کہ کون ذات شریف تھے جنہوں نے یہ حرکت کی ورنہ خیریت نہیں تھی [illegible] بزرگ تھے جنہیں سعید السلطنت بہادر سے رنجش ہوگی جسکا عوض [illegible] لوگوں کو پریشان کر کے نکالا گیا ع

خدا بروں سے نہ ڈالے معاملہ دل کا

خیر صاحب یہ تو ہوا اور ادھر سنئے ایران کے دار العوام اور دار الامرا میں رنجش کی ہو گئی اور ایسی لڑائی کہ ادھر بگڑ گئے اور وہ ادھر بگڑ گئے مگر آپ جانتے ہیں کہ اندر ہی اندر ایک ہی [illegible] سب ہی جگہ ہوتے ہیں کہ چند خیر خواہ آزاد دونوں میں صلح کرانے کی کوشش کی اور [illegible] کوشش بار آور ہوئی یعنی ایک خاص جلسہ کیا گیا جس میں تھوڑی سی بحث و تکرار کے بعد سب مل گئے اور خیریت سے جلسہ برخاست ہوا۔

راقم

ہو گیا وہ حال کے لہجہ آج سب حسادکا
[illegible] خدا کے فضل سے آزاد کا

بقلم
حضرت قبلہ مولانا [illegible]

لاجپت رائے کا ہمزاد بھی پکڑا گیا

گورنمنٹ نے بغاوت کی بیخ کو طلب کرنے سند باد ہیرو مگر ہمزاد ہاتھ نہ آیا تھا۔ کچھ تو اس ہی کے سبب انگریزوں کو یقین ہی نہ تھا کہ ہمزاد بھی کوئی چیز ہے اور کچھ اس ایشیائی چیز کی واقفیت کے باعث گرفتاری کی بہت دقت پڑتی تھی۔ اور بہت پڑتی تو بچارے انگریز کر ہی کیا سکتے۔ لاجپت رائے کا ہمزاد ایسا ہے جو آدمیوں کے داؤ پیچ سے واقف ہے کبھی چونٹا ہے تو کبھی گھوڑا۔ کبھی گیدڑ ہے تو کبھی چیتا غرضیکہ پولیس کہاں کہاں ڈھونڈتی پھرتی۔ ایسی مجبوری کی صورت پیش آئی تو گورنمنٹ نے پنجاب وزیر آنریبل مسٹر پیچ بہادر بان کرنسو سے درخواست کی کہ از راہ مراسم دوستی و شفقت قدیمانہ اس چھلاوے کو قابو میں لاسکتے ہو۔ آنریبل مسٹر پیچ نے اپنی کونسل کے جاسوس چاروں طرف دوڑا دیئے اس مجسم اسرار وزارت کے جاسوس پہلے لاہور پہنچے کیونکہ خیال تھا کہ باغی ہمزاد دنیا ناشی اور پنڈیہ جیسا معاملہ میں وسوسہ اندازی کیلئے لاہور میں ہوگا لاہور گئے تو دیکھا۔ آریہ ہمزاد دیانند کالج کے باورچی خانہ میں گھانس کھا رہا ہے۔ جاسوس کو پہلو تو شک ہوا کہ یہ لاجپت رائے کا ہمزاد نہیں ہے کیونکہ اوسنے سنا تھا کہ لاجپت رائے اس پارٹی کے لیڈر تھے گھانس پارٹی سے انہیں تعلق تھا پھر اونکا ہمزاد گھانس کیوں کھاتا۔ مگر خیال ہوا کہ یہ بھی کوئی پولیٹیکل چال ہوگی۔ لاؤ اچھا موقعہ ہے کمند ڈال دو۔ جانے نہ پائے مگر دوسرے جاسوس نے منع کیا کہ ابھی کیا جلدی ہے ذرا اسکے رنگ تو دیکھ لو۔ جاتا کہاں ہے۔ اسکا پھانس لینا تو بائیں ہاتھ کا کرتب ہے۔ ہمزاد کچھ دیر گھانس کھاتا رہا پھر جنگل کی راہ لی۔ اسکے بعد سیدھا آریہ لیڈروں کے پاس پہنچا۔ وہ سب کے سب جو ہر ایک کے دماغ میں گھس کر لاٹ صاحب کے پارلیمنٹ میں لیجانے کا خواب دکھایا۔ اور کہا کہ وہاں جاکر یہ سب باتیں بتا دینا۔ اور کچھ پرواہ نہیں ہے۔ اگر مجھسے نفرت ظاہر کرو۔ بلکہ موقعہ ہو تو مجھکو دس پانچ صلواتیں بھی سنا دینا۔ ہم آریوں کا دھرم بھی ہے کہ ظاہر کچھ ہو اور باطن کچھ۔ پنچی جاسوس منتظر تھے کہ باہر نکلیگا مگر ہمزاد کو بھی خبر ہو گئی تھی کہ حضور پنجاب کے دربار کے شاطر لے موجود ہیں۔ اسلئے وہ بجائے ناک کی راہ سے نکلنے کے کسی خفیہ موری کے رستہ نکل بھاگا آگے آگے ہمزاد اور پیچھے پیچھے جاسوس۔ وہ شعلۂ جوالہ تھا تو یہ بجلی۔ ہندوستان سے نکلکر سیدھا ولایت کو ہو لیا۔ جاسوس بھی برقی پر لگائے ساتھ تھے۔ ہمزاد پہلے سر ہنری کاٹن کی بارگاہ میں گیا۔ سر ہنری اوسوقت سوچ رہے تھے کہ ہندوستانیوں کے دلپر سکہ جمانے کے لئے کوئی انوکھی ترکیب ہونی چاہئے۔ ہمزاد اونکے دماغ کی رگ میں ہوکر دلمیں کود پڑا۔ ہکا بکا ہوکر سر ہنری لاجپت رائے کا عاشق زار ہو گیا۔ یہ وسوسہ پیدا کرکے اور شہرت پسند گمنام ممبران پارلیمنٹ کے پاس گیا۔ اور سبکو بال باندھا غلام بنا لیا۔ پنچی جاسوس یہ سیر دیکھ چکے۔ تو پکڑنا چاہا۔ مگر وہ جھپٹ کر مسٹر مارلے کے ریو استخانہ میں گھس گیا۔ وہاں مارلے کا ہمزاد جو مارلے کی طرح بچارا نکلا نہیں تھا انگریزی ڈاہی سے کانپکر سر ہو گیا۔ اور لاجپتی ہمزاد کی وہ خبر لی کہ سب خاصیاں بھول گئے۔ اور لگے ہاتھ جوڑ کر کہنے۔ میں تیری گئو ہوں جو چاہو جتنا چاہو لے تجھے اختیار ہے۔ مارلے کے ہمزاد نے کان پکڑ کر نکال باہر کیا اور کہا بچہ تم نامرد ہو کر ہاتھ لگانا نہیں تھے

جونہی ہمزاد باہر نکلا۔ جاسوسوں نے دھر پکڑا۔ پنجاب کے جاسوسوں کی صورت دیکھکر ہمزاد کے اوسان خطا ہوئے۔ اور بولا۔ بابو جی تم تو ہمارے دوست ہو۔ ہم تم ایک ماں کے پیٹ والے ایک گوشت ایک پوست مسلمان اور ہم ایک ہی نسل کے ہیں۔ تم ان سفید آدمیوں کے بہکانے میں کیوں آتے ہو۔ تم تو اس وطن ہم قوم کے بادشاہ۔ دونوں مل کر حکومت کرینگے۔ پہلے ان دغاباز دون کو ملک بدر کر لینے دو۔ جاسوسوں نے جواب دیا چل ہٹ بڑا فریب دینے نکلا ہے۔ ایسے اور کوئی گھامڑ ہونگے جو تیرے جال میں آئینگے۔ یہ تو بتا کہ ہم میں اور انگریزوں میں کیسے دشمنی ہو سکتی ہے۔ ہمارا خدا تو یہ فرماتا ہے کہ یہودی اور مشرکوں کی دوستی کا دم بھر کرنا کیونکہ وہ قطعاً دشمن اسلام ہیں۔ ہاں نصاریٰ میں بیشک اہل ایمان کی دوستی کا مادہ ہے۔ (پارہ ۷ رکوع ۱) علاوہ ازیں ہمکو تکلیف ہی کیا ہے۔ ہم اب بھی اپنی طاعت جیسے چین کرتے ہیں۔ یہ بغاوت کی شرارتیں تمکو مبارک رہیں۔ لاؤ سیدھی طرح سے ہاتھ کے طلسماتی پھندے میں گلا ڈال دو۔ ورنہ ابھی ایک افسون میں خاک سیاہ کر دینگے۔ ہمزاد تھا تو آتشی۔ مگر آخر تو لاجپتی کا ہمزاد تھا۔ پنچی جاسوسوں کی ایک ہی ڈپٹ میں اوسان رفو چکر ہو گئے۔ گردن جھکا دی۔ طلسماتی رسی کا پھندا گلے میں ڈال لیا۔ جاسوس کشاں کشاں حضور وزارت پناہ کی خدمت میں لائے۔ وزارت مآب اوسوقت اپنے دوست لارڈ منٹو کی رخصت میں مصروف تھے۔ حکم دیا کہ اسے بھی جیل کی دم سے باندھ دیا جائے تاکہ

یہ خوش کھاتا ہوا ولایت پہنچ جائیگی - اور سرزمین ہند میں اس ناپاک جوڑا کا نہ ہو۔ پنچ بہادر بجناب نظارت مآب نظرافت رکاب حضور پنچ بہادر نے ایک چٹھی مسٹر ایلے بہادر کو لکھدی کہ اس جوڑا کو اپنے اصطبل میں باندھ دیجئے۔

راقم ایک جاسوس

جھوٹ کہنا داخل تہذیب ہے

شمشیر براق کے جوہر آبدار تیغ میدان کارزار دلاور زمانہ بہادر یگانہ میاں تھما در خان بات جنجھلا کر کہا گئے آداب تسلیمات کر تو پوچھ کہ غیر بندوقوں کی گولیاں پیش منہ لیجئے - دونوں ہاتھوں سے سنبھالئے - اسی طرح موجود رہا ان بن کر رہئے ورنہ کہیں اسلامی شیروں کے غازیے آپکی نذر شریعت میں گرہ پڑ جائیگی - دو دیکھئے ہیں کی فار و دار و شوار گو امداد میں ایک جرار لشکر ڈبل مارچ کرتا ہوا صد بدیہ سے صنعا کی جانب قدم بڑھائے ہوئے جا رہا ہے ان کے سرخ سرخ چہرے اور چمکتی ہوئی تلواریں ایک بہادر کی رگوں میں خون کو حرکت دیئے لیتا ہیں ہر ایک سپاہی بہادر میں ڈوبا ہوا نظر آتا ہے - اللہ رے بخشی جرأت کہاں ہو ہوتا دشمن گرانے رسالہ اور بخشی پیادہ ردی کفر انکے چہرہ پر ذرا بھی کسلمندی کی علامت نمودار نہیں ہوئی - لاحول ولا قوۃ مرزا صداقت بیدردی آپ کیا ناپ شتاپ بک رہے ہیں - آپکو جو بولن ہوگیا ہے - دماغ میں خلل پیدا ہوگیا ہے تو سیدھے شفاخانے میں برقی ٹرام پر سوار ہو چلے جائیے - راہ میں پیچھے تو ہوتے جانا کیونکہ برقی ٹریم واقعی کم باسمی ہے - ہوا سیٹ انسان بعض وقت پر طرح بھیا جاتا ہے - اچھا آپ جاتے ہیں - کہا جاتا ہے -

تمہاری قوت میں ضبط ہوا ہوگا - آپ تو انڈیٹر صاحب آئے دن بنگالی مہاشاؤں کے حالات سنکر ہو پری خاص حیا اور شہی ہوں گی - حضور انجانب سمجھئے ہندوستان و پنجاب میں چہ بود نہاں ہست - خدا رکھے سلامت رسالہ اخباروں کو کہ اون کے ذریعہ ممالک اسلامیہ کے صحیح حالات معلوم ہوتے ہیں ورنہ انگریزی اخبارات فو مد و غلطی میں طاق جھوٹ کہنے میں شہرہ آفاق ہیں - برزخ عثمان پر اور صلیبی رنگ میں انہیں اسپات کی تعلیم دیتے ہیں - دو بگوڑ جاتے ہو - بمبئی کے ٹائمز آف انڈیا ہی کو دیکھو کہ حالات میں پر رہبار کرتے ہوئے سٹ بنا گیا - اور لگا آڑے ترچھے قلم چلانے کہ مارشل فیضی پاشا شورہ پشت ہے - قبائل کا رعب اس درجہ چھا گیا کہ آپنے سنا کہ ایک بڑی دو کوشش باغیوں کے حوالہ کر دیا - اس تثلیث کے بندہ کو سفید جھوٹ لکھتے ہوئے شرم نہ آئی مارشل فیضی پاشا کو وہ للکار رہتی ہے - جس نے جنگ یمان کے موقع پر نامیوں کو دم بھگا دیا اور مکار ہر لیو نا میں عثمان پاشا کی ماتحتی میں دشمن دل روسی لشکر کے حوصلے بگاڑ دیئے۔ آج دو دنوں میں جبکہ اطراف جبل باشندوں کی دلیری سے گھیر اگر صنعا نذر حوالے کرتے آپ کا مردو خیریت رہا - اے جناب علیہ النقرۃ نوکر دیکھنے ہی تاڑ گئے کہ میرے یار نے بنوں پھڑکا کر گپ اڑائی مگر اپنے یاران طریقت کی تسلی کیونکر کرتے - اسی خیال میں تھے کہ الملواء ونٹ نے آ پہنچا - اس میں بیخبر حیات زور دار سے درج تھی کہ مارشل فیضی پاشا نے صنعا حوالہ باغیان بطیب نہیں کیا بلکہ آپکی امداد کیلئے ۱۰ ہزار عرب کی لشکر روانہ کیا ہے

جسکا میں آپ ہی کہ چشم دید مضمون سے ملاحظہ کر چکے ہیں عنقریب و لشکر صنعا پہنچا چاہتا ہے اسطرف صنعا میں حضرت فیضی پاشا زلزلہ کی تیاریاں کر رہی ہیں کہ باہر نکلکر باغیوں پر دھاوا بول دیا جاتے - ترکی بہادروں کی تلواریں زنگ آلود ہو رہی ہیں - میان سے باہر نکلنے کو بیچین ہے - انشاء اللہ آئندہ ہفتہ آپ یہ خبر سن لیں گے کہ ترکی تلواریں تڑپ تڑپ کر چمکیں - اور باغیوں کا ڈھیر لگا دیا ان آپنے کچھ اور بھی سنا کہ جرنیل پاشا جو بہزار دولت علیہ میں ایک بڑے عہدہ پر ہیں آپ کا خیال ہے کہ لیتا وقت میں کا فیصلہ بذریعہ شمشیر کیا جائے - اچھا الباغیوں او حضرات اب تمہاری خیر نہیں بہت دنوں اودھم مچایا کئے - اب ذرا چا منٹ کھانے کے لئے سنبھل جاؤ۔

راقم

زسم ستوران دران پہن دشت
زمین شش شد و آسمان گشت ہشت

بقلم

آپکے پرانے ارشد شیر صداقت

نظم اکبر

رات اس مس سے کلیسا میں ہوا میں دو چار
ہائے وہ حسن وہ شوخی وہ نزاکت وہ ابھار
زلف پیچاں میں وہ سج دھج کہ بلائیں بھی مرید
قد رعنا میں وہ چم خم کہ قیامت بھی شہید
آنکھیں وہ فتنۂ دوران کہ گنہگار کریں
گال وہ صبح درخشاں کہ ملک پیار کریں
گرم تقریر جسے سننے کو شعلہ لپکے
دلکش آواز کہ سنکر جسے بلبل چہکے

دل کشی چال میں ایسی کہ ستارے رک جائیں
سرکشی ناز میں ایسی کہ گورنر جھک جائیں
آتش حسن سے تقوی کو جلانیوالی
بجلیاں لطف تبسم سے گرانے والی
پہلوئے حسن بیان شوخی تقریر میں غرق
ترکی و مصر و فلسطین کے حالات میں غرق
پس گیا وہ گیا دل میں سکت ہی نہ رہی
شرم سے تمکین کے جس گت میں وہ گت ہی نہ رہی
ضبط کے عزم کا اس وقت اثر کچھ نہ ہوا
یا حفیظ کا کیا ورد مگر کچھ نہ ہوا
عرض کی میں نے کہ اے گلشن فطرت کی بہار
دولت و عزت و ایمان ترے قدموں پہ نثار
تو اگر عہد وفا باندھ کے میری ہو جائے
ساری دنیا سے مرے قلب کی سیری ہو جائے
شوق کے جوش میں میں نے جو زبان یوں کھولی
ناز و انداز سے تیوری وہ چڑھا کر بولی
غیر ممکن ہے مجھے اُن مسلمانوں سے
بوئے خون آتی ہے اس قوم کے افسانوں سے
لن ترانی کی یہ لیتے ہیں نمازی بن کر
حملے سرحد پہ کیا کرتے ہیں غازی بن کر
کوئی بنتا ہے جو مہدی تو بگڑ جاتے ہیں
آگ میں کودتے ہیں توپ سے لڑ جاتے ہیں
گل نہ تھے کوئی میدان میں اڑ جاتے ہیں
پائیں سامان اقامت تو قیامت ڈھائیں
مطمئن ہو کوئی کیونکر کہ ہیں نیک نہاد
ہے ابھی انکی رگوں میں اثر حکم جہاد
دشمن صبر کی نظروں میں لگاوٹ پائی
کامیابی کی جل نار نے آہٹ پائی
عرض کی میں نے کہ اے لذت جان راحت روح
اب زمانے پہ نہیں ہے اثر آدم و نوح
شجر علم کا اس باغ میں پودا ہی نہیں
گیسوئے حور کا اس دور میں سودا ہی نہیں
اب کہاں ذہن میں باقی ہے براق و رفرف
ٹکٹکی بند ہوگئی ہے قوم کی انجمن کی طرف
ہم میں باقی نہیں اب خالد جانباز کا رنگ
دل پہ غالب ہے فقط حافظ شیراز کا رنگ
ہاں نہ وہ نعرۂ تکبیر نہ وہ جوش سپاہ
سب کے سب آپ ہی پڑھتے ہیں سبحان اللہ
جوہر تیغ مجاہد ترے ابرو پہ نثار
نور ایمان کا ترے آئینۂ رو پہ نثار
اُٹھ گئی صفحۂ خاطر سے وہ بحث پہ نیک
دو دلے ہو رہے ہیں کہتے ہیں اللہ کو ایک
سوچ کوثر کی کہاں اب ہے مرے ہاتھ کے گرد
میں تو تہذیب میں ہوں پیر مغاں کا شاگرد
مجھ پہ کچھ وجہ عتاب آپکو ایمان نہیں
نام ہی نام ہے ورنہ میں مسلمان نہیں
جب کہا صاف یہ میں نے کہ ہو تم بے تعلیم
تو نکالو دل نازک سے یہ شبہ ...
میرے اسلام کو اک قصۂ ماضی سمجھو
ہنس کے بولی وہ کہ پھر مجھکو بھی راضی سمجھو

جاسوسوں کی رپورٹیں

ٹوکیو جدید شہزادہ کو تخت نشینی کی رسم ادا کر دی گئی
اور جدید شاہ کوریا نے مارکوس اٹو اور جاپانی ناصح
وزیر جنرل کو اپنے پاس بلا کر گفتگو کی۔

فی الحال برٹش اور جرمنی ایمبسیڈر و دیگر بڑے
عالی مر گئے۔ وہیں ان لوگوں نے ایک دو حصے کی
سلامی سر کی۔

لنڈن ۲۸۔ رائٹر کا نامہ نگار تصدیق سیول خبر دیتا ہے کہ جنوب
کوریا کے اندرونی حصص کے باشندوں کو شہنشاہ
کے تخت سے دست بردار ہونے کی خبر پہنچ گئی
تو جاپانیوں کی سلامتی کے لیے بڑے خطرے پیدا ہوں گے
مقام پلیپ پر لکی سپاہ نے ملنا رہ کی ایک باغی
اور شورش برپا کرنے والی جماعت پر دھاوا کیا۔ ۱۳ آدمی
مارے گئے ۱۰ زخمی ہلاک اور مجروح ہوئے متعدد
میں ایسے واقعات روزانہ وقوع میں آتے ہیں۔

لنڈن ۲۷ جولائی۔ سٹیمر کولمبیا جو ساحل پر رکو
سے ٹکرا کر ڈوب گیا، وزن میں ۲۲۲۷ تھا اور سانپ ورد
کا وزن صرف ۴۵۶ ٹن تھا، کولمبیا کا کپتان بھی سٹیمر
کے ساتھ ڈوب گیا۔ اس سانحہ کے بعد صرف ایک
لائف بوٹ (زندگی کی کشتی) اوتار پیکا مرغوب تھا۔
فی الحال تازہ خبر ملی ہے کہ کل ۱۰۱ ملاح اور مسافر
ڈوب گئے۔

کلکتہ کے جنرل ایلیٹ اور لیڈی ایلیٹ صاحبہ نے حضور
پرنس آف ویلز کے ساتھ کھانا کھایا۔

مقام حکام سے ذہن جوہری کے دہر جسٹس بارٹ
نے شملہ کی تقریر میں فرمایا کہ آئرلینڈ میں جو طرف بے قطعی
اور بدنظمی کا بازار گرم ہو رہا ہے۔ مویشی ہیجانے کا واقعہ
غور سے بہر پہنچ گئے ہیں اور گذشتہ تین ماہ میں ۱۸
مویشی مویشیوں سے خالی کر دیئے گئے تھے۔
انگلستان میں گذشتہ پنجشنبہ و دوشنبہ کو جو

قابل الشان طوفان مع بارش آیا اس سے فصل کو
بڑے نقصانات ہوئے۔

لنڈن ۲۸ جولائی۔ جاپانی جنگی جہازات مع سپاہ
کے مقام چیمولپو میں وارد ہوئے ہیں۔ کل سپاہ لگا رہے
بحری سپاہ کے سیول کی طرف جا رہے ہیں۔ کوریا میں
شدت کی طیش اور خوف کے آثار ظہور پذیر ہو رہے ہیں، رعایا کی
بدولی اور بے اطمینانی بڑھ رہی ہے۔

رائٹر کا نامہ نگار ٹوکیو سے خبر دیتا ہے کہ جاپان اور
کوریا کے مابین جدید معاہدہ مرتب ہوا ہے جس سے
ریزیڈنٹ جنرل کو ملک کے اندرونی انتظام کے پورے
اختیارات دیئے گئے ہیں اس سے کوریا کے سرکاری
عہدوں پر جاپانی افسروں کی تقرری کا بھی اختیار ملا ہے۔
رنجبار میں بردہ فروشی کی رسم اٹھا دینے کے
معاوضہ میں جو رقم دینے کا گذشتہ ۱۹ جولائی کو حکم تھا
دہ رقم ۲۴ ہزار پونڈ کی ہے یہ رسم آئندہ پنجم اکتوبر سے
موقوف ہو جائیگی۔

پولیس کی ایک میٹنگ سے زیادہ مشاہرہ ماہوار
کو ڈبیکا رزولیوشن پاس کیا کیونکہ ہڑتال بجائے زوال
کے ساتھ برتاؤ کرتے ہیں اور نہایت بڑھی ہوئی تھا سببت اور مخالفی
بڑھتی ہے۔ اور مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

برلن کی ایک تار برقی مظہر ہے کہ نیم سرکاری طور پر
ظاہر کیا گیا ہے کہ حضور شہنشاہ ایڈورڈ ۱۴ اگست کو
[illegible] میں ملاقات کرینگے۔

لنڈن ۲۶ جولائی۔ زار روس کے خلاف
ایک جدید سازش سینٹ پیٹرزبرگ میں ظاہر ہوئی ہے
یہ سازش امپیریل ماسکو ریلوے لائن اور شاہی کشتی
اسٹینڈرٹ کے متعلق پائی گئی ہے۔ اکثر لوگ اس
سازش کے متعلق گرفتار کر لیے گئے ہیں۔

رائٹر کا مخبر سیول کے کیمپ تک پہنچ گیا ہے
جیلان سے سلسلہ خبر رسانی قائم کرنے کے متعلق
[illegible] شاسٹ ملانے رسل کی تائید کی وہ

نظر آتے ہیں۔ کیمرون کرزن نے انہیں یہ بات سمجھا دی
ہے کہ ملک عنقریب جاپانیوں کے ہاتھ میں جانے والا ہے
ٹائمز کا خاص نامہ نگار خبر دیتا ہے کہ چین نے پہلے ہی سے
اس امر کا اقبال کر لیا تھا کہ اگر گورنمنٹ ممالک متحدہ امریکا
اور دوسروں سے ملکر چین میں تجارت انہیں کے متعلق
تحقیقات کرینگی تو وہ اسے حتی الامکان مدد دیگا۔

بمبئی ۲۸ جولائی۔ وٹھل واڑی روڈ کے قریب گنپت گووند نامی
ایک ۱۴ سالہ لڑکا ایک جدید مکان کی ۱۴ فیٹ گہری نیو
(جس میں بارش کا پانی بھرا ہوا تھا) گر پڑا جان کھو دیتا
اس کے بچانے کے موجود نہ تھا ایک انگریز یہ واقعہ دیکھ
رہا تھا اس نے اپنے ملازم کو ڈوبتے ہوئے لڑکے
کی جان بچالی۔

لفٹننٹ کرنل کالی۔ آئی ایم ایس نے پولیس کو
رپورٹ کیا ہے کہ ان کا ایک بکس جس میں نوٹ اور ۱۷
کل ۷۵۰ کا مال تھا ان کے بنگلہ واقع نیپئن سی
روڈ سے چوری گیا۔ نوٹوں کے نمبر یاد نہیں۔

بھینڈی بازار کی دو کان واقع چکلہ سٹریٹ میں ایک
مکان کا کچھ حصہ سخت بارش کی وجہ سے بیٹھ گیا۔ لیکن
خیریت ہوئی کہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا۔ مکان مذکور کا باقی
ماندہ حصہ بھی عنقریب گرنے کے آثار ظاہر کر رہا ہے۔

پرسوں شب کو ایک مکان واقع گرانٹ روڈ کی ایک
دیوار بیٹھ گئی تھی۔ شب کا سبب بھی وجہ سے کسی کو ایذا نہیں پہنچی
ہز ایکسیلنسی لارڈ لیمنگٹن گورنر بمبئی کو آئندہ دوشنبہ
کو یہاں کے مجلس کلب میں الوداعی ضیافت دیجئگی۔

باجا اس چیف مجسٹریٹ مسٹر آستن نے گلبس نامی
ایک ملاح پر جو اپنے کپتان اور افسر اعلیٰ کی نافرمانی کے جرم میں
پیش تھا۔ صاحب مجسٹریٹ نے حکم کر سات روز قید سخت
کی سزا دی۔

پرسوں بمبئی میں جو بارش ہوئی ہے اس سے بہت
نقصان کیا ہے بہا بھی اسپرینگ مل ۵ نامہ درخت جڑ
سے اکھڑ گئے۔ زمین دوز ریلوے لائن کے قریب گرے

دو اسپیشلسٹ پاپکرن سعد پور۔

بندرگاہ میں اسٹیمر اچھو ناوہ جن سے پچیس ہزار سے شہتیر ہوں سے بانگ کانگ بندر کی جانب سندھ میں ڈوبنے جاتے تھے لیکن ہوا کے تند کے باعث رہا ٹوٹ گیا اور شہتیر بچ گئے مذکورہ بالا گٹھے گرام کمپنی رحمت اللہ سندھی۔ اور اگیارہ سیٹھ کی ملک تھی۔

باجاسس مجسٹریٹ مسٹر ڈیجب پرتی ٹرام نمبر ۱۲۵ کے ڈرائیور ریسان پیر عالم اسلام پر گذشتہ ۱۷ تاریخ کو بے تحاشا گاڑی چلا کر ایک گاڑیبان کو مار ڈالنے کا جرم عائد کیا گیا۔

کل صبح قریب ۱۱ بجے سودیشی ہاؤس منشی روڈ متصل گرنٹ روڈ جی نامی پارسی کا ایک ۴ منزلہ مکان کا پچھلا حصہ بیٹھ گیا مگر خیریت ہوئی کہ کرایہ دار بہتے ہی کل کرایہ دار مکان کے باہر نکل گئے اور کسی کرایہ دار کو کچھ نقصان نہیں پہنچا اطراف کے مکان والوں اور باشندوں کو بڑی فکر پیدا ہو گئی تھی مگر بہت جلد انتشار دفع ہو گیا۔

کل صبح ۸ بجے تک ۲۴ گھنٹوں میں کل ایک انچ ۱۰ حصے بارش ہوئی ابتداء موسم سے اب تک ۵۰ انچ ۵۰ حصے بارش ہوئی

ہفتہ مختتمہ میں کل اموات ۱۴۱۵ ہوئیں۔

ہندوستان۔ نیپال کے مغربی حصص میں بارش ہو گئی۔

سیشن کا اکاؤنٹ بار جس شخص نے چھری سے ایک شخص کو مار ڈالا تھا ڈاکٹری امتحان سے پاگل ثابت ہوا ہے۔

جو سارل ایلیچی کے درمیان بارش خوب ہو رہی ہے ۲۵ جولائی کو سنتانات کشمیر میں ہیضہ کی ۲۹ واردات اور ۲۳ موتیں ہوئیں۔

کلکتہ میں ایک نوجوان بنگالی لیڈی نے ایک جاپانی افسر سے شادی کر لی۔

انسداد [illegible] کے لئے [illegible] سے جہاز بھر کر

علیان ہندوستان کو بھیجے گئے کہ وہ ان کا شکار کریں مدراس کے جیل خانہ میں سینہ پھوٹا رہا۔ گو اس وقت یہی مہلک صورت میں نمودار ہوا ہے

برج موہن زمیندار کے قتل کے الزام میں الہ آباد میں ۲۴ آدمیوں کو عمر قید کالا پانی ہو گی۔

برہان پور سے نامہ نگار نے خبر دی ہے کہ خدا کے فضل سے یہاں بارش ہونی شروع ہو گئی۔

مدراس کی تازہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں کے مشہور رئیس بادشاہ صاحب اینڈ کمپنی کے ایک شریک محمد یاری بادشاہ نے انتقال کیا وہاں کے مسلمانوں میں مرحوم ایک مستند لیڈر شمار کئے جاتے تھے تین سال کا عرصہ ہوا گورنمنٹ نے انہیں شریف کا سرفروشی خطاب عطا کیا تھا۔

مونشیر بیگو نے ایک ہوائی کشتی میں سوار ہو کر پیرس کا سفر کیا۔ ہوائی کشتی کے سفر کی استقلالی الوالعزمی اور ادارے کے انتظام پر بکو تعجب پیدا ہو گیا ہے۔

مسٹر ڈال سپرنٹنڈنٹ پولیس حصار نے ۲ مسلح ڈاکو گرفتار کئے وہ قتل ہو گئے اور ایک سکنہ اوکاڑہ میں ور جاٹ سکھ میں ایک مسلمان ضلع فیروز پور میں قتل کر کے فرو پیشاور بھاگ گئے جاتے تھے۔

کوہاٹ کی خبر ہے کہ پولیس میں صرف مسلمان بھرتی کئے جائیں گے کیونکہ ہندو لوگ قابل اعتبار نہیں

شملہ میں گھوڑوں کی نمائش کے لئے قطعی تاریخ قرار پائی۔ وہ حسب قواعد مسلسل ۱۲ ستمبر کو ہو گی۔

میسور گورنمنٹ نے بعض چیدہ عہدہ داروں کو زراعتی محکمے میں تربیت پانے کی تاکید کر دی ہے

الہ آباد کے انٹرنس میں میور کالج کلکتہ کی تین لڑکیاں امتحان میں پاس ہوئیں۔

ملتان میں ایک بری اسیسر کو ۵ سال قید سخت کی سزا ہوئی ... قتل میں ایک گواہ کو دھمکایا تھا۔

اسلامی خبریں ۔ اعلیٰ حضرت سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ نے حضرت عبد السلام صاحب قاضی مصر کو مرصع نشان مجیدی عطا فرمایا ہے۔

سلونکان میں ربائی بخار ماندزن خباثت سے پھیل رہا ہے۔ بیرونی مسافروں کی بدولت یہ ترکی سرحدوں میں داخل ہوا ہے۔

اورفا میں حضرات اہل اسلام کی جانب سے ایک کارخانہ ایسا جاری کیا جائیگا جس میں مالک [illegible] صنعت و حرفت سکھلائی جائیگی اور کارخانہ میں اکثر انہیں لوگوں کو داخل ہونے کا موقع دیا جائیگا جو نادار مفلس ہونگے۔

بغداد و بصرہ میں دریائے فرات کے سیلاب سے جن جن گاؤں اور قصبات کو نقصان پہنچا تھا بحکم اعلیحضرت سلطان المعظم خلد اللہ ملکہ ان شکستہ قریہ جات کی درستی کا کام از سر نو جاری کیا جائیگا۔

حکومت سوڈان نے قطعی فیصلہ کر لیا ہے کہ خرطوم سے جانب مغرب دریائے نیل کے بالائی حصے ایک پل بنائی جائے۔ اور اس کے اطراف میں چرخی سولی دیواریں کھڑی کر دی جائیں گی۔ کہ دریائے نیل کا سیلاب پل کو نقصان نہ پہنچا سکے۔ اس پل سے اتنا فائدہ ضرور ہو گا کہ سوڈان کو طے کرتے ہوئے طرابلس الغرب تک پہنچ جائیگی۔

مرزان میں ترکی سپاہ نے چند شورش انگیز یہودیوں گرفتار کیا ہے جو ایک مدت سے بلوے وغیرہ کیا کرتے تھے مجرموں کو معقول سزائیں دیجائینگی۔

مرسینا میں ترکی سپاہ نے ایک امریکن جہاز گرفتار کر لیا ہے جس میں ایک خاص تعداد ڈائنامائٹ کی تھی۔ جہاز پر ترکی سپاہ کا پہرا ہے۔

خدیو مکرم کا قیام جب تک مصر میں رہیگا [illegible] اس وقت تک اعلیحضرت سلطان المعظم [illegible]

کیا طاعون لا علاج مرض ہے؟

خداوند تعالے

کسی ایک بیماری کے باعث امراض پیدا ہوتے ہیں وہ ہی اسی کی عنایت ورکرتے ... امراض کے ... [illegible] علاج ہوتے ہیں ... دواء العت دوا ... قدرت نے ... سب سامان مہیا کر رکھے ہیں مگر ... بحالت ... ان سے آگاہ نہیں ہوتے

آگاہی کے لئے

خداوند تعالے نے ایک خاص فرقہ پیدا کر ... (حکیم ڈاکٹر وغیرہ ...) ... [illegible] ... بیماری ... برجاتے ہیں

چنانچہ اس عاجز نے

... طاعون ... سال ... مختلف اصولوں اور ... تجربوں ... اور جمادی ... کے مریضوں ... آگاہ کیا

الحمد للہ قبل آز حکیم مطلق

... درست ... علاج ... مگر نہیں ... [illegible] ... علاج ... نہیں

علاج ہی یقینا علاج ہے

... [illegible] ... علاج ... مرض ... علاج ... یقینا علاج ہے

ابتدائی حالات میں

... طاعون کیا ... بیماریوں میں ... کامیاب ... دیتے

وبائی بیماریوں میں

... [illegible] ...

اسلئے جب تمکو

طاعون کے ... [illegible] ... علاج ... مرض ... یقینا ... ایک دن یا دو دن بعد علاج ... فائدہ نہ ہوگا

ہمارے دیسی بھائیوں

کی ایک ... عادت ہے کہ جب وبا شروع ہوتی ہے ... کوئی مریض ہو جائے تب ... طبیب ... [illegible] ... مرض بگڑ جاتا ہے

خوب یاد رکھنا چاہئے

... [illegible] ... طاعون ... دوا ... یقینا ... علاج ... ہدایات پر عمل ...

ہدایات

(۱) ... شروع ہوتے ہی دوا ...
(۲) ... مرض پیدا ہو ... [illegible]
... [illegible] ... سردی ... خون کا دورہ ... گرمی ... علامات ... [illegible]

... (۴) مریض کو قبض نہ ہونے دو
(۵) مریض کو چت لٹانے ... اور ...
(۶) ... [illegible]
(۷) غذا ... [illegible]
(۸) ... [illegible]
(۹) ... [illegible]

اگر مرض شدید ہے

... [illegible] ...

علاج حفظ ماتقدم

... مرض طاعون ... [illegible] ... اکسیر شفا ... [illegible]

خبردار ہوشیار!!

مریض کے ... [illegible]

کیا وجہ؟

... [illegible] ...

... [illegible] ... طاعون ... [illegible]

اکثر مذاہب

کی کتابوں میں ... [illegible]

وہ بھی مخلوق ہے

... [illegible] ...

اکسیر شفا ہے اور بس!

... [illegible] ...

اکسیر خدا داد دافع طاعون ملنے کا پتہ: حکیم ڈاکٹر غلام نبی زبدۃ الحکماء ... لاہور ...

... [illegible] ... مطبع ... [illegible] ...